

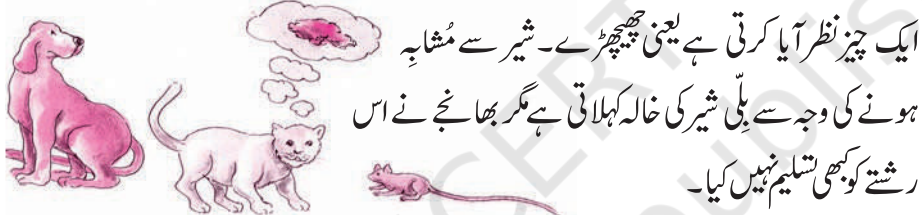


4923CH15

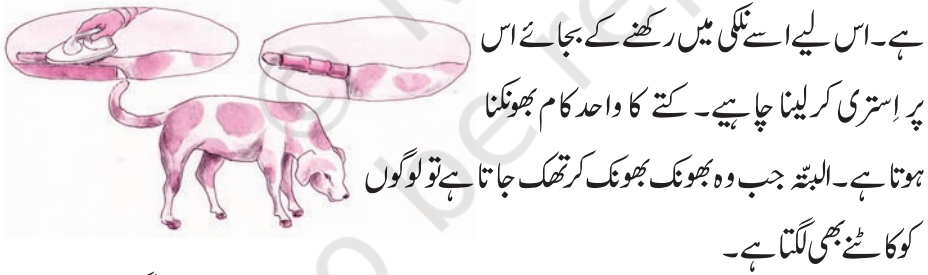
سبق - 15

بالغوں کے لیے تیسری کتاب

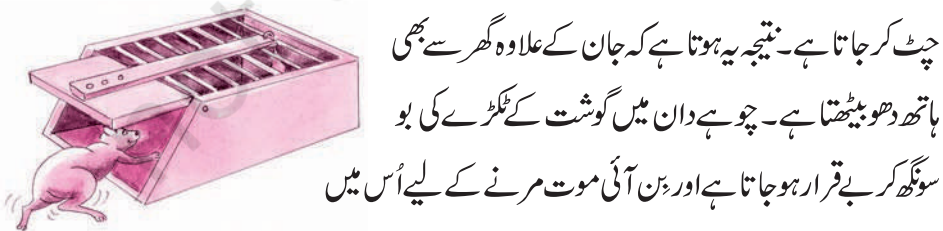
بلی : بلی چوہے سے بڑی اور کتے سے چھوٹی ہوتی ہے لیکن ہر چیز جو چوہے سے بڑی اور کتے سے چھوٹی ہو، بلی نہیں ہوتی۔ مثال کے طور پر خرگوش کو کسی حالت میں بھی بلی نہیں کہا جاسکتا۔ بلی کو خواب میں صرف



کتا : عجیب و غریب جانور ہے۔ اگر اس کی دم کو بارہ برس نکلی میں رکھا جائے پھر بھی وہ ٹیڑھی کی ٹیڑھی رہتی



چوہا : خاکی رنگ کا ایک بے وقوف جانور ہے۔ زمین میں بل بنا کر رہتا ہے۔ بل میں سانپ گھس کر اسے





داخل ہو جاتا ہے۔ اس کی بے وقوفی کا ایک اور نمایاں ثبوت یہ ہے کہ اگر اس کے ہاتھ ہلدی کی گرہ لگ جائے تو پنساری بن بیٹھتا ہے۔

آدمی کے بعد چوہا ناج کا سب سے بڑا دشمن ہے۔

ایک اور بے وقوف جانور ہے۔ ایک لحاظ سے بڑا

خوش قسمت بھی ہے۔ کیوں کہ ضرورت پڑنے پر سب

اسے اپنا باپ بنا لیتے ہیں۔ گدھا ہر جگہ پایا جاتا ہے۔

گدھا :

ایک ایسا جانور ہے جسے دُور سے دیکھا جائے تو کتنا نظر آتا ہے لیکن نزدیک سے دیکھے جانے پر کتے کا چچا زاد بھائی لگتا ہے۔ بڑا بزدل جانور ہوتا ہے۔ حملہ کرنے کے بجائے پھسکی سے کام لیتا ہے۔ اس لیے

گیدڑ :



اکثر دوسروں کا شکار کرنے کے بجائے فوراً اُس کا شکار ہو جاتا

ہے۔ جب اس کی شامت آتی ہے تو شہر کا رخ کرتا ہے اور اچھی

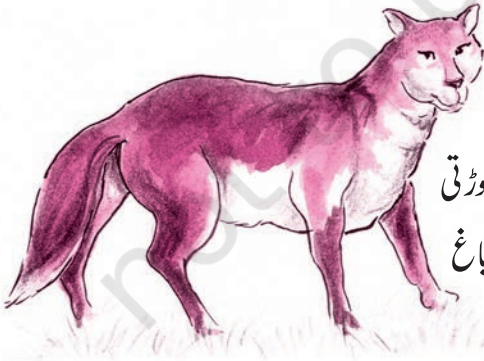
طرح پٹنے کے بعد پھر جنگل کی راہ لیتا ہے۔ اسے رات کو نیند نہیں

آتی اس لیے دوسرے گیدڑوں کے ساتھ مل کر چلاتا ہے تاکہ لوگوں کی

نیند حرام کر سکے۔

ایک جانور جو تقریباً بلی کے برابر ہوتا ہے لیکن وہ بلی سے اتنا ہی مختلف ہوتا ہے جتنا بلی اس سے ہوتی

لومڑی :



ہے۔ اس کی عیاری اور مکاری ضرب المثل

ہے۔ یہ دوسرے جانوروں کو بہکانے میں مشاق

ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ کئی بار ہاتھی اور شیر کو الو بنا کر چھوڑتی

ہے۔ میٹھی میٹھی باتیں کرنا اور طرح طرح کے سبز باغ

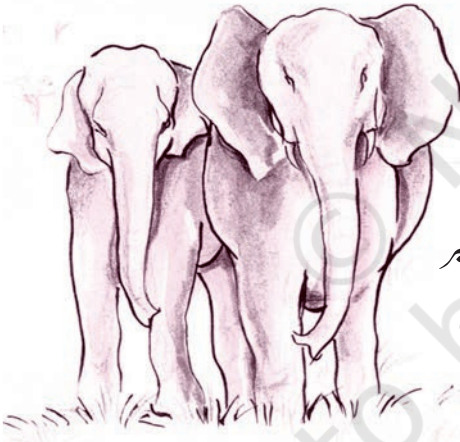
دکھانا اس کا شیوہ ہوتا ہے۔



کبھی جنگل کا راجا کہلاتا تھا۔ آج کل صرف سرکسوں اور چڑیا گھروں میں دیکھا جاسکتا ہے۔ تیرنے میں اسے کمال حاصل ہے۔ اسے منہ دھونے سے بہت نفرت ہے۔ اس لیے عموماً نہ صرف ناشتہ بلکہ لُنج اور ڈنر بھی منہ دھوئے بغیر کرتا ہے۔ اس کا بچہ بھی شیر ہی کہلاتا ہے۔ انسان اس کا اور یہ انسان کا شکار کرتا ہے۔ جو شکاری اس کا شکار ہونے سے بچ جاتے ہیں وہ شیر کو ایک نہایت شریف جانور سمجھتے ہیں لیکن جنھیں یہ ایک آدھ ہاتھ دکھاتا ہے وہ اسے دور سے ہی سلام کرنے میں خیریت سمجھتے ہیں۔

شیر :

وہ واحد جانور ہے جس کا پاؤں اتنا بڑا ہوتا ہے کہ اس میں سب کے پاؤں آجاتے ہیں۔ ایک اور لحاظ



سے یہ بڑا خوش نصیب واقع ہوا ہے۔ اس کے پاس دانتوں کے دوسٹ ہوتے ہیں۔ ایک کھانے کے لیے دوسرا کھانے کے لیے۔ ایک زمانہ تھا کہ ہاتھی امیروں کے دروازوں پر جھوما کرتے تھے۔ آج کل چوں کہ امیر موٹر کار کو ہاتھی پر ترجیح دیتے ہیں۔ اس لیے ہاتھی جنگلوں میں بیکار گھوما کرتے ہیں۔

ہاتھی :

(کنھیا لال کپور)

مشق

1۔ پڑھیے اور سمجھیے:

اپنے مطلب کی بات سوچنا	:	بلی کے خواب میں چھپھڑے
ہم شکل	:	مُشاہدہ
ماننا، قبول کرنا	:	تسلیم کرنا
ایک، صرف	:	واحد
کھا جانا، ختم کر دینا	:	چَٹ کر جانا (محاورہ)
کھو دینا	:	ہاتھ دھونا (محاورہ)
ظاہر	:	نمایاں
تھوڑے سے ہنر پر خود کو بہت کامل سمجھنا	:	ہلدی کی گرہ پر پنساری بن بیٹھنا
کام نکالنے کے لیے معمولی لوگوں کی خوشامد	:	ضرورت پڑنے پر گدھے کو
کرنا	:	باپ بنانا
ڈرپوک	:	بُزدل
دکھاوے کی دھمکی	:	گیدڑ بھینکی
پریشان کرنا	:	نیند حرام کرنا (محاورہ)
دھوکا، فریب	:	عیاری
وہ قول جو مثال بن جائے	:	ضرب المثل
ماہر	:	مَشاق
یہاں تک کہ	:	حتیٰ کہ

اَلو بنانا (محاورہ)	:	بے وقوف بنانا
میٹھی میٹھی باتیں کرنا (محاورہ)	:	چکنی چٹری باتیں کرنا
سبز باغ دکھانا (محاورہ)	:	جھوٹی تسلی دینا
شیوہ	:	عادت، طریقہ
ہاتھ دکھانا (محاورہ)	:	ڈرانا، دھمکانا
دور سے ہی سلام کرنا (محاورہ)	:	بچ کے نکل جانا، کترانا
ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں	:	
(کہاوت)	:	بڑے آدمی کی بات کو ہر حال میں قبول کرنا
ترجیح دینا	:	اولیت دینا، اہمیت دینا

2- سوچیے اور بتائیے:

- 1- بلی کو خواب میں کیا نظر آتا ہے؟
- 2- اس سبق میں چوہے کی بے وقوفی کا نمایاں ثبوت کیا بتایا گیا ہے؟
- 3- گیدڑ شہر کا رخ کب کرتا ہے؟
- 4- شیر کو دور سے ہی سلام کرنے میں کیوں خیریت ہے؟
- 5- ہاتھی کو کس لحاظ سے خوش نصیب کہا گیا ہے؟

3- نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھر :

- 1- شیر سے ہونے کی وجہ سے بلی شیر کی کہلاتی ہے۔
- 2- کتے کا کام بھونکنا ہے۔
- 3- آدمی کے بعد چوہا کا سب سے بڑا دشمن ہے۔

- 4- کئی بار ہاتھی اور شیر کو اُٹو بنا کر چھوڑتی ہے۔
 5- ایک زمانہ تھا کہ ہاتھی امیروں کے دروازوں پر کرتے تھے۔

4- نیچے دیے ہوئے محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

چٹ کر جانا	ہاتھ دھو بیٹھنا	شامت آنا	نیند حرام کرنا
میٹھی میٹھی باتیں کرنا	سبز باغ دکھانا	دوڑ سے سلام کرنا	

5- نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے:

نفرت موت دشمن نزدیک بُر دل امیر

- 6- اس سبق میں لفظ 'خوش قسمت' اور 'خوش نصیب' استعمال ہوئے ہیں جن کے معنی 'اچھی قسمت' کے ہیں۔ آپ بھی اسی طرح نیچے دیے ہوئے لفظوں سے پہلے 'خوش' لگا کر لفظ بنائیے:

..... بو دل رنگ خط حال خبری

7- عملی کام:

☆ پانچ جانوروں کے بارے میں آپ بھی کوئی کہاوت یا محاورہ لکھیے۔